DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 17.11.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	انتخابی لائحہ عمل کے تیاری کیلئے گورنر مندوخیل سے ن لیگی رہنماؤں کی ملاقات	جنگ ودیگر اخبارات
02	ڈیرہ بگٹی میں لیویز کی بھرتیاں ہر صورت میرٹ پر ہوں گی، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	میئر کوئٹہ مسلم لیگ (ن) سے لانے کیلئے پرامید ہیں، راحیلہ حمید درانی	انتخاب ودیگر اخبارات
04	ژوب میں زرعی میلے کی مثال تاریخ میں نہیں ملتی، صوبائی وزیر زراعت	مشرق ودیگر اخبارات
05	کم عمری کی شادی بچیوں کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے، مینا مجید	جنگ ودیگر اخبارات
06	کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات کیلئے 15 رکنی کمیٹی تشکیل دیدی، ملیا قت لہڑی	مشرق ودیگر اخبارات
07	پیپلز پارٹی اپنے منشور کے مطابق بلوچستان کی ترقی کیلئے کوشاں ہے، فیصل جمالی	جنگ ودیگر اخبارات
08	پیپلز پارٹی نے ہمیشہ پارلیمنٹ کی بالادستی اور اداروں کا احترام کیا، بخت کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
09	کوئٹہ انٹرنیشنل اقبال کانفرنس 18 تا 20 نومبر منعقد ہوگی	جنگ ودیگر اخبارات
10	بولان ندی میں متاثرہ گیس پائپ لائن کی مرمت کا کام شروع	جنگ ودیگر اخبارات
11	بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا	جنگ ودیگر اخبارات
12	کوئٹہ پولیس کی کارروائیاں افغان باشندوں سمیت 17 گرفتار	جنگ ودیگر اخبارات
13	صوبائی سلیکشن بورڈ کا اجلاس ایک بار پھر ملتوی سیکڑوں ترقیوں کے کیس رک گئے	جنگ ودیگر اخبارات
14	کوبلو مریض کا علاج اسلام آباد میں سرکاری خرچ پر کرانے کا فیصلہ	جنگ ودیگر اخبارات
15	ڈیرہ مراد جمالی کے قریب جعفر ایکسپریس کو بم سے اڑانے کی کوشش	جنگ ودیگر اخبارات
16	بولان میل کئی روز کے تعطل کے بعد کوئٹہ سے کراچی کیلئے روانہ	جنگ ودیگر اخبارات
17	کوئٹہ بلدیاتی انتخابات کاغذات نامزدگی کی وصولی جاری تعداد 494 تک پہنچ گئی	جنگ ودیگر اخبارات
18	بلدیاتی انتخابات کا انعقاد درست نہیں بائیکاٹ کا اعلان کرتے ہیں، جمعیت نظریاتی	جنگ ودیگر اخبارات
19	انٹرنیٹ بندش سے تاجروں کو کروڑوں کا نقصان ہو رہا ہے، انجمن تاجران	جنگ ودیگر اخبارات
20	جماعت اسلامی جمہوری نظام رکھنے والی جماعت ہے، مولانا ہدایت الرحمان	جنگ ودیگر اخبارات
21	قومی شاہراہوں پر امن وامان کی ناگفتہ بہ صورتحال کا نوٹس لیا جائے ٹرانسپورٹرز	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

خضدار مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، ڈیرہ اللہ یار پولیس چیک پوسٹ پر دستی بم سے حملہ، سپاہی زخمی، ہزار گنجی لنک روڈ نامعلوم افراد کی فائرنگ سے تاجر جان بحق، پولیس کی کارروائیاں سات ملزمان گرفتار، اسلحہ اور منشیات برآمد، کوئٹہ میں سیکورٹی ہائی الرٹ پولیس کی بھاری نفری تعینات

عوامی مسائل:

کوئٹہ گرانفروشی بے لگام، سبزیاں بھی دسترس سے باہر، پی سی سی خاموش، کوئٹہ سمیت متعدد اضلاع میں گیس کی فراہمی معطل ہونے سے صارفین کو مشکلات، کوئٹہ اسٹیورٹ روڈ بلوچ کالونی میں صفائی کی ناگفتہ بہ صورتحال

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقا ت عا مہ
حکو مت بلو چستان

17.11.2025 **مورخہ**

ادا ریہ :

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**وزیر اعلیٰ بلوچستان نے صحت اور تعلیم کے میدان میں انقلابی اقدامات اٹھا کر عوام کے دل جیت لئے !** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ موجودہ وزیر اعلیٰ نے صحت اور تعلیم کے میدان میں انقلابی اقدامات اٹھا کر صوبے کے عوام کے دل جیت لئے ہیں۔ان کی قیادت میں بلوچستان میں پہلی بار ایسے جامع منصوبے شروع کئے گئے ہیں جن کا براہ راست فائدہ عوام تک پہنچ رہا ہے خصوصاً صوبے کے ہونہار طلباء وطالبات کو سکالرشپ پروگرام کے ذریعے بیرون ملک کے معروف تعلیمی اداروں میں داخلے کی سہولت فراہم کرنا اعلیٰ مثال ہے۔ان خیالات کا اظہار پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما اور رکن بلوچستان اسمبلی حاجی علی مدد جتک نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کی شاندار کارکردگی کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کیا۔وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اپنی عملی کارکردگی،عوام دوستی اور انتھک محنت کی بنیاد پر یہ ثابت کیا ہے کہ وہ صوبے کے حقیقی خادم ہیں۔ان کی قیادت میں ترقیاتی منصوبوں کی رفتار تیز ہوتی ہے اور گورننس میں نمایاں آثار نظر آرہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ اپنی بہترین کارکردگی اور عوامی خدمت کی بنیاد پر پورے پانچ سال کی مدت مکمل کریں گے۔اس طرح پارٹی کو مضبوط کرنے اور عوامی رابطوں کو مستحکم بنانے میں ان کا کردار ناقابل فراموش ہے۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ میں کسی بھی وزیر اعلیٰ نے اتنا وقت توجہ اور محنت صوبے کے عوام کے لیے نہیں دی جتنی موجودہ وزیر اعلیٰ نے دی ہے۔

اداریے :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں معدنیات کے منصوبے پر پاک چین معاہدہ ،کوشحال بلوچستان ترجیح ہونا چاہئے !** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کی تیاریاں شروع** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Pubilc tranport crisis" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ انتخاب حب کوئٹہ نے "**بلوچستان ہائی کورٹ کی جانب سے عوامی شکایات کیلئے واٹس ایپ اور ای میل فراہم کرنا انصاف کے دروازے کھولنے کے مترادف ھے** " کے عنوان سے عبداللہ بلوچ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 17 NOV 2025 Page No. 1

انتخابی لائحہ عمل کی تیاری کیلئے گورنر مندوخیل سے ن لیگی رہنماؤں کی ملاقات

فیصلوں پر عملدرآمد کیلئے مختلف کمیٹیاں تشکیل، لیگل کمیٹی کی ذمہ داری میر عطاء اللہ لانگو اور انور سلیم کاسی کے سپرد

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے پاکستان مسلم لیگ ن کے پارلیمنٹرین اور دیگر رہنماؤں پر مشتمل وفد نے ملاقات کی ملاقات کے دوران انتخابی لائحہ عمل تیار کرنے ساتھ عوامی رابطے بڑھانے اور دیگر فیصلوں پر عملدرآمد کیلئے مختلف کمیٹیاں بھی تشکیل دی گئیں۔ وفد میں میر سلیم کھوسہ، میر برکت رند، حاجی نور محمد دومڑ، سینیٹر سعید الحسن مندوخیل، نسیم الرحمن خان، حاجی نور اللہ لہڑی، میر یونس بلوچ، سحر گل خلجی، ارباب اقبال کاسی، میر عطاء لانگو، ایڈووکیٹ انور سلیم کاسی، چودھری شبیر، شاکر محمد حسنی، فتح جمالی، میر مصلح الدین مینگل، اکمل خان اور دیگر اراکین شامل تھے۔ وفد نے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کو اپنی تیاریوں اور فیصلوں سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ لیگل کمیٹی کی ذمہ داری میر عطاء اللہ لانگو، ایڈووکیٹ اور انور سلیم کاسی کو سونپی گئی۔ الیکشن پروسس کے موثر طریقہ کار ترتیب دینے کیلئے نسیم الرحمن ملاخیل کی سربراہی میں الیکشن کمیٹی تشکیل دی گئی جس کے ممبران میں سحر گل خلجی، میر محمد یونس لہڑی، میر نور اللہ لہڑی، میر مصلح الدین مینگل، ارباب اقبال کاسی، فتح جمالی، شاکر محمد حسنی اور چودھری شبیر ہونگے۔ الیکشن کمیٹی امیدواروں کے کاغذات جمع کرنے سے لیکر الیکشن کے آخری انتظامات تک کے ذمہ دار ہونگے۔

MASHRIQ QUETTA

گورنر بلوچستان سے مسلم لیگ ن کے پارلیمنٹرین و دیگر رہنماؤں کی ملاقات

ملاقات میں انتخابی لائحہ عمل تیار و دیگر فیصلوں پر عملدرآمد کیلئے کمیٹیاں بھی تشکیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے پاکستان مسلم لیگ ن کے پارلیمنٹرین اور دیگر رہنماؤں پر مشتمل وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران انتخابی لائحہ عمل تیار کرنے ساتھ عوامی رابطے بڑھانے اور دیگر فیصلوں پر عملدرآمد کیلئے مختلف کمیٹیاں بھی تشکیل دی گئیں۔ وفد میں میر سلیم کھوسہ، میر برکت رند، حاجی نور محمد دومڑ، سینیٹر سعید الحسن مندوخیل، نسیم الرحمن خان، حاجی نور اللہ لہڑی، میر یونس بلوچ، سحر گل خلجی، ارباب اقبال کاسی، میر عطاء لانگو، ایڈو......... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

وکیٹ انور سلیم کاسی، چودھری شبیر، شاکر محمد حسنی، فتح جمالی، میر مصلح الدین مینگل، اکمل خان اور دیگر اراکین شامل تھے۔ وفد نے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کو اپنی تیاریوں اور فیصلوں سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ لیگل کمیٹی کی ذمہ داری میر عطاء اللہ لانگو، ایڈووکیٹ اور انور سلیم کاسی کو سونپی گئی۔ الیکشن پروسس کے موثر طریقہ کار ترتیب دینے کیلئے نسیم الرحمان ملاخیل کی سربراہی میں الیکشن کمیٹی تشکیل دی گئی جس کے ممبران میں سحر گل خلجی، میر محمد یونس لہڑی، میر نور اللہ لہڑی، میر مصلح الدین مینگل، ارباب اقبال کاسی، فتح جمالی، شاکر محمد حسنی اور چوہدری شبیر ہونگے۔ الیکشن کمیٹی امیدواروں کے کاغذات جمع کرنے سے لیکر الیکشن کے آخری انتظامات تک کے ذمہ دار ہونگے۔

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 54 | پیر 25 جمادی الاول 1447ھ 17 نومبر 2025ء | نمبر 315

ڈیرہ بگٹی میں لیویز کی بھرتیاں ہر صورت میرٹ پر ہوں گی، سرفراز بگٹی

رشوت لینے والے پر لعنت، اس پر خدا کا قہر ہو

بھرتیوں سے متعلق پھیلائی گئی افواہیں بے بنیاد، جس نے پیسہ دیا اور جس نے لیا دونوں کا نام بتائیں، سخت کارروائی ہوگی، وزیراعلیٰ

ڈیرہ بگٹی (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ڈیرہ بگٹی میں لیویز کی بھرتیاں ہر صورت میرٹ پر ہوں گی، جو بھی رشوت لیتا ہے، اس پر خدا کا قہر ہو میں ایسے لوگوں پر لعنت بھیجتا ہوں۔ یہ بات انہوں نے ڈیرہ بگٹی میں لیویز بھرتیوں سے متعلق شکایات پر اپنے آڈیو پیغام میں کہی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ڈیرہ بگٹی میں لیویز بھرتیوں سے متعلق پھیلائی جانے والی افواہیں بے بنیاد ہیں۔ بعض لوگ یہ تاثر دے رہے ہیں کہ لیویز کی پوسٹیں پیسے کے عوض بیچی جا رہی ہیں، جبکہ یہ بات بالکل غلط ہے۔ وزیراعلیٰ نے دوٹوک الفاظ میں کہا اگر کسی نے پیسہ دیا ہے تو اس کا نام بتائیں، اور یہ بھی بتائیں کہ کس نے پیسہ لیا ہے میں دونوں کے خلاف سخت کارروائی کروں گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جس کا حق بنتا ہے، اسے ہی پوسٹ ملے گی لیویز کی پوسٹوں کے احکامات چند دنوں میں جاری کر دیے جائیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 17 NOV 2025 Page No. 2

میئر کوئٹہ مسلم لیگ (ن) سے لانے کیلئے پر امید ہیں، راحیلہ حمید خان درانی

پاکستان مسلم لیگ (ن) کوئٹہ کے بلدیاتی [illegible]

کوئٹہ (پ ر) پاکستان مسلم لیگ (ن) شعبہ خواتین بلوچستان کی صدر محترمہ راحیلہ حمید خان درانی نے یہاں ایک اہم بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات میں بھرپور حصہ لے گی جس میں پارٹی کی خواتین کارکنان بھی انتخابی میدان میں اتریں گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم پر امید ہیں کہ میئر کوئٹہ کا عہدہ مسلم لیگ (ن) کے ....

بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

پاس ہوگا اور پارٹی کوئٹہ شہر کو ایک خوبصورت، ترقی یافتہ اور جدید شہر کے طور پر متعارف کرانے کے لیے پرعزم ہے۔ محترمہ راحیلہ درانی نے دورہ کر کے [illegible] کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) بلدیاتی انتخابات میں اپنا بھرپور کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے کہا، "ہماری جماعت نے ہمیشہ جمہوریت اور ترقیاتی سیاست کو فروغ دیا ہے۔ ہم خواتین کو سیاست میں بااختیار بنانے کے لیے پرعزم ہیں اور اسی کے پیش نظر مسلم لیگ (ن) کی خواتین کارکنان ان بلدیاتی انتخابات میں انتخابی میدان میں اتریں گی۔" انہوں نے واضح کیا کہ پارٹی کی مکمل طاقت کے ساتھ انتخابی مہم چلائی جائے گی اور عوامی حمایت سے میئر کوئٹہ کا عہدہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پاس ہوگا۔

ژوب میں زرعی میلے کی مثال تاریخ میں نہیں ملتی، صوبائی وزیر زراعت

زمینداروں کو جدید زرعی معلومات فراہم کی گئیں جو کارآمد ثابت ہوں گی، علی حسن زہری

ژوب (اے پی پی) صوبائی وزیر زراعت میر علی حسن زہری، سیکرٹری زراعت نور احمد پرکانی اور زرعی توسیع ڈائریکٹر مقبول شاہ سوانی کو ژوب میں کامیاب زرعی میلہ منعقد کرنے پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے [illegible] خان کاکڑ، زمیندار سردار ادو، زمیندار بابا ارشاد خان مندوخیل، زمیندار و سابق چیئرمین یونین کونسل خیر خان کاکڑ، زمیندار فیض اللہ کاکڑ، زمیندار مولوی عبداللہ شاہ بابا، زمیندار عجب خان کاکڑ، زمیندار ....

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

ب خان کاکڑ، زمیندار رشید مندوخیل، زمیندار سراج بابا، ممتاز سیاسی و قبائلی رہنما مولوی درمحمد مندوخیل، سیاسی سوشل ورکر رسول خان، سوشل ورکر محمود خان جوگیزئی، اور زمیندار داؤد الدین کاکڑ نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہیں کہ ژوب کی تاریخ میں پہلی بار اس طرح کا زرعی میلہ ہوا جس کی مثال ژوب کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ اس زرعی میلے میں ژوب کے زمینداروں کو جو زرعی معلومات فراہم کی گئیں جو کارآمد ثابت ہوں گی بالخصوص ڈائریکٹر ریسرچ توسیع مقبول شاہ سوانی اور ان کی ٹیم ریسرچ کی ٹیم کے کارکردگی سے ژوب اور شیرانی کے زمیندار مطمئن ہیں۔

کم عمری کی شادی بچیوں کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے، مینا مجید

بلوچستان اسمبلی نے ایک ایسا فیصلہ کیا جو آئندہ نسلوں، خصوصاً بچیوں کے محفوظ، بااختیار اور روشن مستقبل کی ضمانت ثابت ہوگا

حکومت بلوچستان نے میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں خواتین و بچوں کے تحفظ کو اپنی اولین ترجیحات میں شامل کیا ہے، مشیر کھیل

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ نے بلوچستان اسمبلی میں کم عمری کی شادی کی ممانعت سے متعلق بل کی منظوری کو تاریخی اور انقلابی پیش رفت قرار دیا ہے۔ مینا مجید بلوچ نے کہا کہ کم عمری کی شادی نہ صرف بچیوں کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے بلکہ ان کی صحت، تعلیم اور مستقبل پر شدید منفی اثرات ڈالتی ہے۔ بلوچستان اسمبلی نے ایک ایسا فیصلہ کیا ہے جو آنے والی نسلوں، خصوصاً بچیوں کے محفوظ، بااختیار اور روشن مستقبل کی ضمانت ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں خواتین و بچوں کے تحفظ کو اپنی اولین ترجیحات میں شامل کیا ہے اور یہ قانون سازی اسی وژن کا تسلسل ہے۔ یہ بل نہ صرف ایک قانونی اقدام ہے بلکہ سماجی اصلاحات کی جانب عملی قدم ہے جو پورے صوبے میں مثبت تبدیلی کی بنیاد رکھے گا۔ مشیر کھیل و امور نوجوانان نے اس قانون کے پاس ہونے میں کردار ادا کرنے والے تمام اراکین اسمبلی، سول سوسائٹی، خواتین حقوق کے کارکنان اور متعلقہ اداروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ اس قانون پر عملدرآمد کے لیے تمام ادارے مشترکہ طور پر مؤثر حکمت عملی ترتیب دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل خاص طور پر اس قانون کا مثبت اثر محسوس کرے گی کیونکہ یہ اقدام بچیوں کو تعلیم، کھیل اور زندگی کے دیگر مواقع سے بھرپور فائدہ اٹھانے کا موقع فراہم کرے گا۔ مینا مجید بلوچ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبے میں بچیوں کے حقوق کے تحفظ اور بااختیار بنانے کے لیے آئندہ بھی بھرپور اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات کیلئے 15 رکنی کمیٹی تشکیل دیدی، لیاقت لہڑی

پیپلز پارٹی کا صوبائی سیکرٹریٹ مرکزی الیکشن سیل اور لہڑی ہاؤس اور پی پی پی کوئٹہ سٹی سیکرٹریٹ سب الیکشن سیل ہوں گے

کمیٹی بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے تنظیمی سرگرمیوں کی نگرانی کرے گی، پارلیمانی سیکرٹری کا پارٹی کے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ و چیئرمین زرغون ٹاؤن برائے بلدیاتی انتخابات میر لیاقت لہڑی نے کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات کیلئے 15 رکنی سیل تشکیل دیدی، پیپلز پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ کو مرکزی الیکشن سیل اور لہڑی ہاؤس اور پی پی پی کوئٹہ سٹی سیکرٹریٹ کو سب الیکشن سیل قرار دیا ہے۔ یہ بات انہوں نے اتوار کو کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں نورالدین کاکڑ، اختر بلوچ، شاہ جہان گہرام، محمد جڑانزو، حاجی ایوب، اسد علی کاسی، الطاف گہرام، میر ولی محمد، ایوب آغا، انجینئر احسان اللہ شاہ، وارث خان اچکزئی، ڈاکٹر عبیداللہ کاکڑ، اکرم گل، کلثوم آفتاب، نرگس مصطفیٰ، یاسر بشیر سمیت دیگر نے بھی خطاب کیا۔ اجلاس میں بلدیاتی انتخابات کی تیاریوں اور پارٹی امیدواروں سے متعلق اہم فیصلے کیے گئے اور بلدیاتی انتخابات کیلئے زرغون ٹاؤن کیلئے داؤد آغا، یاسر بشیر، ملک نورالدین کاکڑ، انجینئر احسان شاہ، [illegible] خان، ملک ذیشان حسین، وارث خان اچکزئی، ڈاکٹر عبیداللہ کاکڑ، الطاف گہرام، علی جان ہزارہ، ملک [illegible] سمالانی، منصور مشوانی، اکرم گل، کلثوم آفتاب اور نرگس مصطفیٰ پر مشتمل کمیٹی قائم کرنے کا اعلان کیا جو کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے تنظیمی سرگرمیوں کی نگرانی کرے گی۔ اجلاس میں زرغون ٹاؤن کے بلدیاتی الیکشن کے سلسلے میں پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ کو مرکزی الیکشن سیل جبکہ پی پی پی کوئٹہ سٹی سیکرٹریٹ اور میر لیاقت کی رہائش گاہ لہڑی ہاؤس کو سب الیکشن سیل قرار دیا گیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 17 NOV 2025 Page No. 13

پیپلز پارٹی اپنے منشور کے مطابق بلوچستان کی ترقی کیلئے کوشاں ہے، فیصل جمالی

پارٹی کی مرکزی قیادت کی ہدایت پر صوبائی حکومت ہر شعبہ زندگی میں بہتری لانے کے لیے مجموعی اقدامات اٹھا رہی ہے، صوبائی وزیر

پیپلز پارٹی نے ہمیشہ عوامی مفاد کو ترجیح دی ہے اور آج بھی صوبے کی ترقی کیلئے جامع اور مربوط حکمت عملی کے تحت کام کیا جا رہا ہے، صحافیوں سے گفتگو

اوستہ محمد میں TVET سنٹر کے قیام کیلئے ممکنہ کوشش اور تعاون کریں گے جس سے علاقے میں ہنرمندی کو فروغ ملے گا

اوستہ محمد (آئی این پی) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما اور صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی اپنے منشور کے مطابق بلوچستان کی ترقی، خوشحالی اور امن وامان کے قیام کے لیے بھرپور کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ صوبے کے عوام کی خدمت اور ان کے مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں، جبکہ پارٹی قیادت کی ہدایت پر صوبائی حکومت ہر شعبہ زندگی میں بہتری لانے کے لیے مجموعی اقدامات اٹھا رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے مقامی صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے ہمیشہ عوامی مفاد کو ترجیح دی ہے اور آج بھی صوبے کی ترقی کے لیے جامع اور مربوط حکمت عملی کے تحت کام کیا جا رہا ہے۔ اوستہ محمد میں TVET سنٹر کے قیام کے حوالے سے گزشتہ روز صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے اسسٹنٹ کمشنر محمد رمضان پلال سے ملاقات کی۔ یہ ملاقات اسسٹنٹ کمشنر آفس میں ہوئی اس موقع پر عبدالرحمان جمالی، جو کہ Pakistan WORDS کے چیئرمین ہیں، بھی موجود تھے۔ ملاقات میں اوستہ محمد میں TVET (Technical and Vocational Education and Training) سنٹر کے قیام کے حوالے سے خصوصی گفتگو کی گئی۔ اس موقع پر سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ اس منصوبے سے مقامی نوجوانوں کو ہنر سیکھنے اور خود روزگار حاصل کرنے کے مواقع ملیں گے، جس سے نہ صرف اوستہ محمد بلکہ پورے علاقے کی معیشت کو فروغ ملے گا۔ ملاقات میں بھی نائب تحصیلدار محمد پچل سومرو بھی شریک تھے۔ عبدالرحمن جمالی نے اس سنٹر کے قیام کی اہمیت پر تفصیلی روشنی ڈالی صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے اس طرح کے اقدام سے علاقے میں ہنرمندی کے فروغ کو تقویت ملے گی انہوں نے کہا کہ مقامی سطح پر اس طرح کے تعلیمی و فنی منصوبوں سے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور ان کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں مدد ملے گی، جو کہ مستقبل میں معاشی ترقی کا باعث بنے گا

پیپلز پارٹی نے ہمیشہ پارلیمنٹ کی بالادستی اور اداروں کا احترام کیا، بخت کاکڑ

تمام سیاسی جماعتوں کو ایک دوسرے کی ٹانگیں کھینچنے کی بجائے ملکی استحکام اور جمہوریت کو بچانے کیلئے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا

18 ویں ترمیم اور این ایف سی کے دفاع کا کریڈٹ پارٹی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور صدر مملکت کو جاتا ہے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی واحد سیاسی و جمہوری جماعت ہے جس نے ہمیشہ جمہوریت بچانے پارلیمنٹ کی بالادستی اور اداروں کا احترام کیا ہے 27 ویں آئینی ترمیم میں جس طرح پیپلز پارٹی نے این ایف سی ایوارڈ اور اٹھارہویں ترمیم کا دفاع کیا وہ قابل تحسین ہے جس پر مرکزی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور صدر مملکت آصف علی زرداری کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں بیان جاری کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک نازک دور سے گزر رہا ہے سیاسی جماعتوں کو چاہئے کہ وہ ایک دوسرے کی ٹانگیں کھینچنے کی بجائے ملکی استحکام اداروں کا احترام اور جمہوریت بچانے کے لیے ایک پیج پر آ کر اپنا کردار ادا کریں پاکستان پیپلز پارٹی نے جو کردار ادا کیا اور کر رہی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی واحد سیاسی جماعت ہے جو جمہوریت کی بحالی اور ملک کی استحکام اداروں اور خاص کر پاک افواج جو اس وقت دہشت گردی کے خلاف فرنٹ لائن پر کردار ادا کر رہی ہے اور جانوں کی قربانیاں دے رہی ہے جس پر ہم شہداء کو خراج عقیدت پیش اور پاک افواج کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ کامیاب پارٹی پالیسی اٹھارہویں ترمیم اور این ایف سی کا دفاع کا کریڈٹ پارٹی اور خاص کر مرکزی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور صدر مملکت آصف علی زرداری کو جاتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 17 NOV 2025 Page No. 14

بولان ندی میں متاثرہ گیس پائپ لائن کی مرمت کا کام شروع

12 فٹ گہرے پائپ تک پہنچنے کیلئے بھاری مشینری سے کھدائی، کام آج شام تک مکمل ہونے کی توقع

مچھ (نامہ نگار) بولان ندی میں متاثرہ پائپ لائن کی مرمت کا کام سیکورٹی کلیرنس ملنے کے بعد شروع ہو گیا تفصیلات کے مطابق مچھ کے قریب مچھ لنک روڈ کے پل کے نیچے بولان ندی میں متاثرہ ہائی پریشر 18 انچ قطر کی پائپ لائن کی مرمت کا کام اتوار کے روز شروع کر دیا گیا۔ گیس آفیسر مچھ کے مطابق پائپ لائن جہاں سے پھٹی تھی اس کا سرا نہیں مل رہا تھا چونکہ ندی میں 12 فٹ نیچے دفن ہے بھاری مشینری سے اس کی کھدائی کی گئی اور دو بجے کے قریب مرمتی ٹیم نے پائپ کے دونوں سرے تلاش کر کے کام شروع کر دیا جو پانچ بجے شام تک جاری رہا۔ تاہم گیس پائپ لائن کی مرمت گہری کھدائی ندی میں پانی کی روانی کی وجہ سے مکمل نا ہو سکی کل صبح متاثرہ گیس پائپ لائن کی مزید مرمت کا کام کیا جائے گا اور پیر کل شام تک توقع ہے کہ گیس کی سپلائی بحال کر دی جائے گی۔ واضح رہے کہ گیس پائپ لائن ریچر ہونے سے متعدد بلوچستان کے اضلاع کے شہروں کوئٹہ، پشین، کچلاک، زیارت، بوستان، حرمزئی، مستونگ، قلات، منگوچر، کندھ کوچہ کوئٹہ شہر کے مضافات کے بعض علاقوں کو گیس کی سپلائی مکمل بند ہے۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس دو دن کے وقفے کے بعد آج سہ پہر تین بجے ہوگا، جس میں جمعیت علما اسلام کے رکن اصغر علی ترین کراچی سمیت سندھ کے دیگر مضافاتی علاقوں میں کاروبار سے وابستہ بلوچستان کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے پشتونوں کو گزشتہ ایک ماہ سے سندھ پولیس اور کراچی کے لینڈ مافیا کی جانب سے بلاوجہ ہراساں کرنے کے سلسلے کے فوری روک تھام کی بابت اقدامات اٹھانے، جمعیت علما اسلام کی رکن شاہدہ رؤف کوئٹہ اور صوبہ کے دیگر ہوائی اڈوں سے چلنے والی پروازوں کے کرایوں کو فوری طور پر ملک کے دیگر شہروں کے مساوی سطح پر لانے کو یقینی بنانے اور جماعت اسلامی کے رکن مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ صوبے میں تقریب کے نام پر بڑے بڑے ہوٹلوں میں سرکاری خرچ پر پرتعیش کھانوں، حج، عمرے سمیت دیگر غیر ضروری تقریب پر پابندی لگانے سے متعلق الگ الگ قراردادیں پیش کریں گے۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ میں انٹرنیشنل اقبال کانفرنس 18 تا 20 نومبر منعقد ہوگی

دنیا بھر سے ممتاز اقبال شناس، محققین، اسکالرز اور دانشور شریک ہوں گے

کوئٹہ (خ ن) رواں ماہ انٹرنیشنل اقبال کانفرنس 2025 نہایت شان و شوکت کے ساتھ منعقد ہو رہی ہے۔ اس عظیم الشان علمی و فکری اجتماع میں دنیا بھر سے ممتاز اقبال شناس، محققین، اسکالرز، دانشور اور اقبال کے فکر و فلسفہ پر تحقیق کرنے والی بین الاقوامی شخصیات شرکت کر رہی ہیں۔ یہ کانفرنس رحمت للعالمین و خاتم النبیین کلب تعمیر نو ٹرسٹ بلوچستان اور اقبال اکیڈمی لاہور کے مشترکہ تعاون سے منعقد کی جا رہی ہے، جس کا بنیادی مقصد مفکر پاکستان.........

بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

علامہ محمد اقبالؒ کے افکار کو عالمی تناظر میں اجاگر کرنا، نوجوان نسل تک فکر اقبال کو مؤثر انداز میں پہنچانا، اور امت مسلمہ کے فکری مسائل کے حل کے لیے اقبال کے افکار کو نئی جہتوں سے روشناس کروانا ہے۔ کانفرنس 18 سے 20 نومبر 2025 تک تین روز جاری رہے گی، جس کے دوران مختلف سیشنز، مقالہ جات کی پیشکش، مکالماتی نشستیں، خصوصی لیکچرز، سیمینارز اور ثقافتی پروگرام ترتیب دیے گئے ہیں۔ کانفرنس میں بلوچستان کے مختلف شعبوں — تعلیم، ادب، ثقافت، سماجیات، مذہبی علوم، میڈیا، نوجوانوں کی تنظیموں اور سول سوسائٹی — سے تعلق رکھنے والے ہزاروں افراد بھرپور شرکت کر رہے ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

صوبائی سلیکشن بورڈ کا اجلاس ایک بار پھر ملتوی، سیکڑوں ترقیوں کے کیس لٹک گئے

12 نومبر کو ہونیوالے اجلاس میں 17 گریڈ سے اوپر کے افسران کو ترقیوں کی منظوری دی جانی چاہیے تھی، اجلاس غیر معینہ مدت کیلئے ملتوی ہونے سے افسران میں مایوسی

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) بلوچستان میں سرکاری افسران کی ترقیوں سے متعلق اہم فورم صوبائی سلیکشن بورڈ ون کا اجلاس ایک مرتبہ پھر ملتوی کر دیا گیا، جس کے باعث مختلف محکموں کے سینکڑوں سرکاری افسران میں شدید مایوسی اور بے چینی پھیل گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق مذکورہ اجلاس طویل عرصے کے تعطل کے بعد چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی سربراہی میں 12 نومبر کو منعقد ہونا تھا، جس میں صوبے کے متعدد محکموں کے افسران کی اگلے گریڈ میں ترقیوں کے کیسز پر غور کیا جانا تھا۔ تاہم اجلاس کو ایک بار پھر غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کر دیا گیا ہے اور حکام کی جانب سے صرف یہ بتایا گیا ہے کہ نئی تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ سرکاری افسران کا کہنا ہے کہ ترقی سرکاری ملازمت میں ان کا بنیادی حق ہے، مگر بلوچستان میں یہ معاملہ مسلسل تاخیر کا شکار ہے، جس سے انتظامی ڈھانچے میں بے اعتمادی اور غیر یقینی کی کیفیت بڑھ رہی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ حکومتی اقدامات، چاہے دانستہ ہوں یا نادانستہ، صوبے کے اہل افسران

بقیہ نمبر 33 صفحہ 5 پر

کو مشکلات سے دوچار کر رہے ہیں۔ افسران نے صوبائی حکام، خصوصاً ارباب اختیار سے مطالبہ کیا ہے کہ صوبائی سلیکشن بورڈ ون کے اجلاس کا فوری انعقاد یقینی بنایا جائے تاکہ ترقیوں کے منتظر افسران میں پائی جانے والی بے چینی کا خاتمہ ہو سکے اور سرکاری نظام اپنی مؤثر کارکردگی جاری رکھ سکے۔

کوئٹہ پولیس کی کارروائیاں، افغان باشندوں سمیت 17 گرفتار

مختلف مقدمات میں مطلوب تھے، افغان باشندے ڈی سی آفس کے حوالے کر دیئے گئے

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ پولیس نے سماج دشمن عناصر کیخلاف کارروائیاں کرتے ہوئے 7 ملزمان کو گرفتار کر لیا جبکہ 10 افغان باشندوں کو حراست میں لیکر ڈی سی آفس کے حوالے کیا اور درجنوں موٹر سائیکلوں سے غیر نمونہ نمبر پلیٹیں، گاڑیوں سے کالے شیشے اتارنے کے ساتھ ساتھ پنو پلیٹ

بقیہ نمبر 13 صفحہ 5 پر

کر موٹر سائیکل چلانے والوں کے خلاف کارروائی کی تفصیل کے مطابق ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ محمد آصف خان کی خصوصی ہدایت پر پولیس نے کارروائیاں کیں نیو سریاب پولیس نے محمد علی سے ایک پسٹل بمعہ راؤنڈ اور 6 موٹر سائیکلیں برآمد کیں۔ جبکہ تھانہ ڈی ایس پی شہید جمیل کاکڑ کے عملے نے نامزد ملزم فرحاد کو گرفتار کیا 10 موٹر سائیکلوں کو بند اور 6 سے غیر نمونہ نمبر پلیٹیں اتاریں 20 کے چالان کیے انڈسٹریل پولیس نے ملزم نصیب اللہ سے 2 کلو چرس، مفرور ملزم اعظم کو گرفتار کیا 31 موٹر سائیکلوں سے غیر نمونہ نمبر پلیٹیں اور 40 موٹر سائیکل سواروں کے پنو اتروائے بروری پولیس نے نامزد ملزم شریف، رمضان اور فرزاد کو جبکہ 10 افغان باشندوں کو گرفتار کر کے ڈی سی آفس کے حوالے کیا اور 35 موٹر سائیکلوں سے غیر نمونہ نمبر پلیٹیں اتاریں اور ان کے خلاف کارروائی کی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 17 NOV 2025 Page No. 15

ڈیرہ مراد جمالی کے قریب جعفر ایکسپریس کو بم سے اڑانے کی کوشش

ٹرین گزرنے کے چند منٹ بعد دھماکہ ہوا، ٹریک پر گہرا گڑھا بن گیا، امدادی ٹیمیں طلب

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب نامعلوم افراد نے کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس کو دھماکہ خیز مواد سے اڑانے کی کوشش کی تاہم ٹرین بال بال بچ گئی۔ دھماکے سے ریلوے ٹریک میں گہرا گڑھا بن گیا واقع کے بعد مسافر ٹرینوں کو قریبی ریلوے اسٹیشنوں پر روک لیا گیا ایس ایس پی نصیر آباد غلام سرور بھیو کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب پولیس تھانہ نوتال کی حدود میں کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس کے گزرنے کے چند منٹ بعد دھماکہ ہوا۔ واقع کے بعد مسافر ٹرینوں کو قریبی ریلوے اسٹیشنوں پر روک لیا گیا اور جعفر ایکسپریس کو ڈیرہ مراد جمالی ریلوے اسٹیشن پہنچایا گیا واقع کے بعد پولیس وسکیورٹی فورسز نے علاقے کی ناکہ بندی کرلی تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی متاثرہ ٹریک کی مرمت کے لیے امدادی ٹیمیں طلب کرلی گئیں۔

بولان میل کئی روز کے تعطل کے بعد کوئٹہ سے کراچی کے لئے روانہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ اور کراچی کے درمیان چلنے والی بولان میل کئی روز کے تعطل کے بعد 16 نومبر کو کراچی کے لئے روانہ ہوئی، ریلوے حکام کے مطابق بولان میل اور جعفر ایکسپریس کو 11 نومبر سے بند کردیا گیا تھا، کوئٹہ اور کراچی کے درمیان چلنے والی بولان میل 15 نومبر کو اپنے شیڈول کے مطابق کوئٹہ پہنچی تھی، جسے گذشتہ روز 16 نومبر کو اپنی منزل کی جانب روانہ کیا گیا۔

MASHRIQ QUETTA

کوہلو: مریض کا علاج اسلام آباد میں سرکاری خرچ پر کرانے کا فیصلہ

کوہلو (آن لائن) گزشتہ روز سوشل میڈیا پر چلنے والے خبر کا سیکرٹری فنانس عمران زرکون نے نوری نوٹس لے کر استاد آزاد خان ڈنگ کے بیٹے کے علاج الشفا انٹرنیشنل ہسپتال اسلام آباد میں سرکاری خرچے پر کرانے کا بندوبست کرلیا اہل علاقہ اور لواحقین کا عمران زرکون سے اظہار تشکر تفصیلات کے مطابق بلوچستان کے ضلع کوہلو میں غریب اور خوش مزاج شخصیت کے مالک استاد آزاد خان مری کے بیٹے کے بیماری کی سوشل میڈیا پر چلنے والی خبر کا فرزند کوہلو سیکرٹری فنانس عمران زرکون نے فوری نوٹس لے کر ہنگامی بنیادوں پر ان کے علاج الشفا انٹرنیشنل ہسپتال اسلام آباد میں سرکاری خرچے پر کرانے کا فیصلہ کرلیا ہے۔

کوئٹہ: بلدیاتی انتخابات، کاغذات نامزدگی کی وصولی جاری، تعداد 494 تک پہنچ گئی

دفاتر میں امیدواروں کی آمد کا سلسلہ جاری، ریٹرننگ افسران نے 205 کاغذات جاری کیے سب سے زیادہ وصولیاں تکتو اور زرغون ٹاؤن میں ریکارڈ ہوئیں

شفاف اور منظم انتخابی عمل کے لئے تمام مراکز پر خصوصی عملہ تعینات، امیدواروں کی سہولت کیلئے خصوصی کاؤنٹرز بھی قائم ہیں: صوبائی الیکشن کمیشن

کوئٹہ (یو این اے) بلدیاتی انتخابات کے سلسلے میں ضلع کوئٹہ میں 15 نومبر 2025ء کو کاغذات نامزدگی کے اجراء اور وصولی کا عمل تیزی سے جاری رہا، جس دوران چاروں ٹاؤنز کے ریٹرننگ افسران نے مجموعی طور پر 205 کاغذات نامزدگی جاری کیے اور 494 درخواستیں وصول کیں۔ الیکشن شیڈول کے اعلان کے بعد امیدواروں کی بڑھتی ہوئی سرگرمیاں شہر بھر میں نمایاں رہیں۔ زرغون ٹاؤن میں ریٹرننگ افسران نے 87 فارم جاری کیے جبکہ 223 کاغذات نامزدگی وصول کیے، جو اس دن کی سب سے بڑی وصولی میں شمار ہوتی ہے۔ مختلف......

بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

دفاتر میں امیدواروں کی آمد کا سلسلہ دن بھر جاری رہا۔ چلتن ٹاؤن میں مجموعی طور پر 16 کاغذات جاری کیے گئے جبکہ 105 درخواستیں موصول ہوئیں۔ اسسٹنٹ کمشنر سٹی، سیکرٹری آر ٹی اے اور سماجی بہبود کے دفاتر میں امیدواروں کی خاصی گہما گہمی دیکھی گئی۔ سریاب ٹاؤن میں ریٹرننگ افسران نے 34 کاغذات جاری کیے جبکہ 85 درخواستیں جمع ہوئیں۔ زرعی توسیع اور اے سی سریاب کے دفاتر میں امیدواروں کی سرگرمیاں نمایاں رہیں۔ تکتو ٹاؤن میں سب سے زیادہ کاغذات نامزدگی جاری کیے گئے جن کی تعداد 205 رہی، جبکہ 342 کاغذات جمع کرائے گئے۔ ایجوکیشن ڈائریکٹوریٹ اور دیگر متعلقہ دفاتر میں امیدواروں کا رش دیکھا گیا انتظامیہ کے مطابق الیکشن کمیشن کی ہدایات کے تحت تمام ٹاؤنز میں اضافی عملہ تعینات کردیا گیا ہے، جبکہ امیدواروں کے لئے رہنمائی اور سہولت کے لئے خصوصی کاؤنٹر بھی قائم ہیں تاکہ انتخابی عمل شفاف، منظم اور بلا رکاوٹ جاری رہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 17 NOV 2025 Page No. 16

بلدیاتی انتخابات کا انعقاد درست نہیں بائیکاٹ کا اعلان کرتے ہیں، جمعیت نظریاتی

کوئٹہ کے شہری بنیادی سہولیات موبائل نیٹ ورک اور سڑکوں کی بندش سے دوچار اور شہر میں دفعہ 144 نافذ ہے' قاری مہر اللہ

بلدیاتی انتخابات میں 2 جماعتیں منظور نظر لوگوں کو لانا چاہتی ہیں کوئٹہ میں بدامنی کے باعث شہری خوف و ہراس میں مبتلا ہیں رہنماؤں کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) جمعیت علماء اسلام (نظریاتی) کے صوبائی کنوینر اور ضلع کوئٹہ کے صدر قاری مہر اللہ نے کوئٹہ کے حالات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس صورتحال میں بلدیاتی انتخابات کا انعقاد درست نہیں اس لئے ہم حالات کی سنگینی کو مد نظر رکھتے ہوئے بلدیاتی انتخابات کے بائیکاٹ کا اعلان کرتے ہیں اس حوالے سے دیگر جماعتوں سے رابطے کرنے کے علاوہ عوام سے بھی رجوع کریں گے کہ وہ انتخابات کا بائیکاٹ کریں ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو کوئٹہ پریس کلب میں جماعت کے دیگر رہنماؤں سید عبدالستار چشتی، ...... بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

عبداللہ حقانی، مولانا رحمت اللہ، شیخ مولوی خدائے نظر، شیخ مولوی نیاز محمد، حبیب اللہ صافی، عبید اللہ حقانی، مولانا محمد ابراہیم سمیت دیگر کے ہمراہ پریس کانفرنس کے دوران کیا قاری مہر اللہ نے کہا کہ صوبائی الیکشن کمیشن کی جانب سے کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کا انعقاد کیا جا رہا ہے لیکن کوئٹہ کے حالات اس قدر خراب ہیں کہ یہاں پر بسنے والے زندگی کی بنیادی سہولیات نیٹ، موبائل نیٹ ورک اور سڑکوں کی بندش سے دوچار اور کوئٹہ میں دفعہ 144 نافذ ہے اور ہماری جماعت کے صوبائی ذمہ داروں کا 3 روزہ منعقدہ اجلاس میں مفصل غور و خوض کے بعد فیصلہ کیا گیا کہ بلدیاتی انتخابات کے بائیکاٹ کا اعلان کیا جائے کیونکہ شہر میں جگہ جگہ چوکیاں قائم اور ناکے لگے ہوئے ہیں حکومت نے پبلک ٹرانسپورٹ پر پابندی عائد کر رکھی ہے اور ان حالات میں شدید سردی جب درجہ حرارت منفی 8 سے 10 درجہ حرارت پر ہو اور لوگ چھٹیوں اور سردی کی وجہ سے صوبہ سندھ اور دیگر گرم علاقوں میں نقل مکانی کر جاتے ہیں انتخابات کرانا صرف خانہ پوری کے زمرے میں آتا ہے کیونکہ 2 جماعتیں اپنے منظور نظر لوگوں کو لانا چاہتی ہے یہ ان کی گٹھ جوڑ ہے عوام پہلے ہی بدامنی اور حالات کی وجہ سے خوف و ہراس میں مبتلا ہے ایسی صورت حال میں ہماری جماعت بلدیاتی انتخابات میں حصہ نہیں لے گی

انٹرنیٹ بندش سے تاجروں کو کروڑوں کا نقصان ہو رہا ہے، انجمن تاجران

دارالحکومت میں گیس، بجلی، نیٹ ورک، پینے کا پانی نایاب پہلے قومی شاہراہیں اب تو کوئٹہ شہر کی شاہراہیں بھی بند رہتی ہیں' عبدالرحیم کاکڑ

ہم خاموش نہیں بیٹھیں گے بھرپور احتجاج و ساتھیوں سے صلاح مشورے کے بعد شٹرڈاؤن کی طرف جائیں گے'' یاسین مینگل

کوئٹہ (اے این این) مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے صدر عبدالرحیم کاکڑ اور جنرل سیکرٹری میر یاسین مینگل نے کہا ہے کہ پوری دنیا میں دہشت گردی کے واقعات رونما ہوتی ہیں لیکن وہاں پر حکومت اور ادارے عوام کے لئے مشکلات پیدا کرنے کی بجائے دہشت گردی کے خلاف موثر طریقے سے پالیسی بناتے ہیں ہمارے ہاں ایک طرف دھماکے اور معصوم لوگ شہید ہوتے ہیں دوسری جانب ان کا جینا بھی حرام کیا جاتا ہے اس وقت کوئٹہ شہر میں جو بلوچستان کا دارالحکومت ہے گیس بجلی نیٹ نایاب اور پینے کے پانی کی قلت ہے سا...... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

تھ میں پہلے تو قومی شاہراہیں بند ہوتی تھیں اب کوئٹہ شہر کی شاہراہیں بھی بند ہو چکی ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت نام کی کوئی رٹ نہیں ہے سیاسی جماعتوں نے خاموشی کا روزہ رکھا ہے ہم خاموش نہیں بیٹھیں گے بھرپور احتجاج اور ساتھیوں سے صلاح مشورے کے بعد شٹرڈاؤن کی طرف جائیں گے' بیان جاری کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ لوگ اور دیگر صوبے کامیابی کی طرف گامزن ہمیں سو سال پیچھے دھکیل دیا گیا ہے۔

جماعت اسلامی جمہوری نظام رکھنے والی جماعت ہے، مولانا ہدایت الرحمن

امید ہے پروفیسر ڈاکٹر شکیل احمد روشن اپنی علمی بصیرت بروئے کار لا کر بلوچستان میں تنظیمی و فلاحی سرگرمیوں کو مزید موثر بنائیں گے' امیر جماعت

جماعت اسلامی کی جدوجہد کا محور عوام کی فلاح' پاکستان میں اسلامی، منصفانہ اور شفاف نظام کا قیام ہے' تقریب حلف برداری سے مقررین کا خطاب

کوئٹہ (آن لائن) جماعت اسلامی بلوچستان کے نومنتخب نائب امیر ممتاز ماہر تعلیم پروفیسر ڈاکٹر شکیل احمد روشن کی حلف برداری کی پروقار تقریب جماعت اسلامی بلوچستان کے صوبائی دفتر میں الفلاح ہاؤس کوئٹہ منعقد ہوئی، جس میں صوبائی امیر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ جنرل سیکرٹری مرتضیٰ خان کاکڑ، نائب امیر صوبہ زاہد اختر بلوچ امیر ضلع کوئٹہ عبدالنعیم رند اور دیگر صوبائی و ضلعی ذمہ داران، معزز عمائدین، سماجی شخصیات اور کارکنان کی بڑی تعداد نے شرکت کی تقریب کی صدارت امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت ...... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

الرحمان بلوچ نے کی جنہوں نے پروفیسر ڈاکٹر شکیل روشن سے باضابطہ طور پر نائب امیر صوبہ کی ذمہ داری کا حلف لیا اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ جماعت اسلامی ایک منظم، شفاف اور جمہوری نظام رکھنے والی ملک گیر منظم دینی و سیاسی جماعت ہے جہاں ذمہ داریاں صلاحیت، کردار، علم، تقویٰ اور خدمت کی بنیاد پر مشاورت سے تفویض کی جاتی ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ پروفیسر ڈاکٹر شکیل احمد روشن اپنی علمی بصیرت، تحریکی وابستگی، سماجی خدمات اور انتظامی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر بلوچستان میں جماعت کی دعوتی، تنظیمی اور فلاحی سرگرمیوں کو مزید موثر بنائیں گے نومنتخب نائب امیر پروفیسر ڈاکٹر شکیل روشن نے اپنے خطاب میں جماعت اسلامی کی قیادت پر اعتماد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس ذمہ داری کو اللہ تعالیٰ کی امانت سمجھ کر پوری دیانت داری کے ساتھ ادا کرنے کی کوشش کریں گے جماعت اسلامی ہی بلوچستان کے مسائل حل' پریشان حال عوام کو حقوق دلا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں تعلیم، صحت، روزگار، امن و امان اور سماجی ہم آہنگی جیسے چیلنجز درپیش ہیں بدامنی بدعنوانی کا علاج جماعت اسلامی جیسی دیانتدار حقیقی دینی جمہوری پارٹی کر سکتی ہے مسائل کے حل، حقوق کے حصول، ظلم و جبر کے خاتمے کیلئے جماعت اسلامی اپنا مثبت، اصولی اور عوام دوست کردار ادا کرنے کیلئے پرعزم ہے۔ ڈاکٹر شکیل روشن نے خصوصاً نوجوانوں کو تحریک کا حقیقی سرمایہ قرار دیتے ہوئے ان کی دینی، علمی اور اخلاقی تربیت کو اولین ترجیح بنانے کا عزم ظاہر کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے دیگر مقررین نے کہا کہ جماعت اسلامی کی جدوجہد کا محور عوام کی فلاح اور پاکستان میں اسلامی، منصفانہ اور شفاف نظام کا قیام ہے انہوں نے ڈاکٹر شکیل روشن کی تقرری کو جماعت کے تنظیمی ڈھانچے کیلئے مضبوطی کا باعث قرار دیا۔ تقریب کے اختتام پر ملک و صوبے کی سلامتی، ترقی اور استحکام کے لئے خصوصی دعا کی گئیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 17 NOV 2025 Page No. 17

قومی شاہراہوں پر امن وامان کی ناگفتہ بہ صورتحال کا نوٹس لیا جائے، ٹرانسپورٹرز

ڈاکو دن دہاڑے گھنٹوں مسافر گاڑیوں میں لوٹ مار کرتے ہیں کوئی پوچھنے والا نہیں، میر حکمت لہڑی، میر دولت لہڑی

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان کے ممتاز اور سینئر ٹرانسپورٹرز حاجی میر حکمت لہڑی، حاجی میر عبدالقادر رئیسانی، حاجی حبیب اللہ خان بادیزئی، حاجی وحید کاکڑ، میر اکبر لہڑی، حاجی موسیٰ جان اچکزئی، حاجی نصراللہ دہوار، حاجی علی محمد، حاجی سیف الدین بڑیچ اور دیگر نے اپنے ایک مشترکہ اور نہایت اہم بیان میں بلوچستان کی قومی شاہراہوں پر امن وامان کی بدترین صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مسافر کوچوں میں بڑھتی ہوئی ڈکیتیوں نے عوام کو شدید خوف و ہراس میں مبتلا کر دیا ہے اور پرامن سفر اب محض ایک خواب بنتا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے چند مہینوں سے بلوچستان کی اہم شاہراہیں خصوصاً نیشنل ہائی وے، کوئٹہ۔ کراچی روٹ، چمن شاہراہ، ژوب روڈ اور سبی سیکشن منظم جرائم پیشہ گروہوں کے نرغے میں ہیں، جہاں مسافر کوچوں کو روک کر مسافروں سے نقدی، موبائل فونز، زیورات اور دیگر قیمتی اشیاء کا چھیننا معمول بن چکا ہے۔ متعدد واقعات میں نہ صرف لوٹ مار کی گئی بلکہ مسافروں پر تشدد اور خوفزدہ کرنے کی کوششیں بھی کی گئیں، جنہوں نے عوام کے اعتماد کو بری طرح متزلزل کر دیا ہے۔ ٹرانسپورٹرز نے کہا کہ شاہراہوں پر عدم تحفظ کی وجہ سے کئی مسافر کمپنیوں نے رات کے سفر بند کر دیے ہیں، جبکہ بعض نے مکمل طور پر اپنے روٹس محدود کر دیے ہیں۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عوام نے باقاعدہ طور پر ہائی روڈ سفر چھوڑنا شروع کر دیا ہے، جس کے باعث ٹرانسپورٹ انڈسٹری شدید مالی نقصان کا شکار ہو رہی ہے۔ ڈرائیور، کلینرز اور دیگر عملہ ہر سفر پر جان ہتھیلی پر رکھ کر نکلتے ہیں، اور کئی اہلکار خوف کے باعث ملازمتیں چھوڑ چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی معاشی سرگرمیوں کا انحصار انہی شاہراہوں پر ہے۔ زرعی اشیاء سے لے کر کاروباری سامان تک، سب کچھ انہی راستوں کے ذریعے شہر شہر پہنچتا ہے، مگر اب یہ صورتحال صوبائی معیشت کیلئے بھی انتہائی خطرناک رخ اختیار کر چکی ہے۔ مسلسل وارداتوں نے نہ صرف ٹرانسپورٹروں بلکہ تاجروں اور مسافروں کو بھی سخت مشکلات سے دوچار کر دیا ہے۔ ٹرانسپورٹرز نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ زبانی دعوؤں یا وقتی کارروائیوں کے بجائے عملی، مستقل اور موثر اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ قومی شاہراہوں پر فورسز کی گشت بڑھائی جائے، جدید ٹریکنگ نظام اور کیمرے نصب کیے جائیں، ناکارہ چیک پوسٹس کو فعال بنایا جائے اور ڈکیتیوں میں ملوث گروہوں کے خلاف بھرپور آپریشن شروع کیا جائے تاکہ عوام کو احساس ہو کہ ریاست ان کے تحفظ کیلئے موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرانسپورٹ سیکٹر بلوچستان میں ہزاروں خاندانوں کا ذریعہ معاش ہے، اور اس شعبے کو اگر اسی طرح حالات کے رحم و کرم پر چھوڑا گیا تو نقصان ناقابل تلافی ہوگا۔ ٹرانسپورٹرز نے آخر میں اپیل کی کہ حکومت شاہراہوں کی سیکیورٹی کو فوری ترجیح دے، مسافروں کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنائے اور بلوچستان کے عوام کو دوبارہ ایک محفوظ اور خوف سے پاک سفر فراہم کیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 17 NOV 2025 Page No. 18

پولیس کی کارروائیاں، 7 ملزمان گرفتار، اسلحہ اور منشیات برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پولیس کا جرائم پیشہ عناصر اور منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیاں، 7 ملزمان کو گرفتار اور اسلحہ اور منشیات برآمد کرلی جبکہ 10 افغان باشندوں کو حراست میں لے کر ڈی سی آفس کے حوالے کیا تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ محمد آصف ملک کی ہدایت پر نیو سریاب پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے موٹر سائیکل چوری میں ملوث ملزم محمد علی کو گرفتار کر کے اسلحہ اور 6 موٹر سائیکلیں برآمد کرلیں جبکہ تھانہ ڈی ایس پی شہید جمیل کاکڑ پولیس نے نامزد ملزم فرہاد کو گرفتار کیا 10 موٹر سائیکلوں کو بند اور 6 غیر نمونہ نمبر پلیٹیں اتاریں 20 کے چالان کئے انڈسٹریل پولیس نے ملزم نصیب اللہ سے 2 کلو چرس، مفرور ملزم اعظم کو گرفتار کیا 31 موٹر سائیکلوں سے غیر نمونہ نمبر پلیٹیں اور 40 موٹر سائیکل سواروں کے پنو اتروائے بروری پولیس نے نامزد ملزم شریف، رمضان اور فرزاد کو جبکہ 10 افغان باشندوں کو گرفتار کر کے ڈی سی آفس کے حوالے کیا اور 35 موٹر سائیکلوں سے غیر نمونہ نمبر پلیٹیں اتاریں اور ان کے خلاف کارروائی کی۔

ہزار گنجی لنک روڈ پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے تاجر جاں بحق

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سریاب ہزار گنجی لنک روڈ پر نامعلوم افراد کی فائرنگ تاجر جاں بحق ہو گیا پولیس کے مطابق کلی کمالو کا رہائشی تاجر حفیظ اللہ ولد غلام قادر گزشتہ روز اپنی دکان واقع ہزار گنجی لنک روڈ کے باہر بیٹھا ہوا تھا کہ دو نامعلوم موٹر سائیکل سواروں پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کر دی پولیس نے بتایا کہ مقتول کا تعلق کردگاپ سے تھا۔

خضدار، مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

خضدار (نامہ نگار) فیروز آباد روڈ پر نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، مقتول کی شناخت محمد اشرف کے نام سے ہوئی ہے پولیس کے مطابق اتوار کے روز فیروز آباد روڈ نزد بولان مائننگ فیکٹری کے قریب نامعلوم مسلح افراد نے ایک شخص کو گولی مار کر فرار ہو گئے اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی زخمی کو ابتدائی طبی امداد پہنچانے کے لئے ٹراما سینٹر خضدار منتقل کر دیا جہاں طبی امداد کے دوران وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے انتقال کر گیا مقتول کی شناخت محمد اشرف کے نام سے ہوئی پولیس نے ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر کے حملہ آوروں کی تلاش شروع کر دی۔

ڈیرہ اللہ یار: پولیس چیک پوسٹ پر دستی بم سے حملہ، سپاہی زخمی

ڈیرہ اللہ یار (نامہ نگار) ڈیرہ اللہ یار کے قریب پولیس چیک پوسٹ پر نامعلوم افراد نے دستی بم پھینک دیا جس کے پھٹنے سے ایک کانسٹیبل معمولی زخمی ہو گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق پولیس تھانہ ڈیرہ اللہ یار کی حدود میں شاہی چوک کے مقام پر پولیس چیک پوسٹ پر موٹر سائیکل پر سوار دو نامعلوم شرپسند دستی بم پھینک کر فرار ہو گئے جس کے نتیجے میں کانسٹیبل سجاد احمد معمولی زخمی ہو گیا جسے طبی امداد کے لئے سول ہاسپٹل ڈیرہ اللہ یار منتقل کیا گیا جبکہ جائے وقوع پر ڈی ایس پی۔ ایس ایچ او سمیت سی ٹی ڈی کے اہلکار فوری طور پہنچ گئے اور دستی بم کے ٹکڑے برآمد کر کے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ میں سیکیورٹی ہائی الرٹ، پولیس کی بھاری نفری تعینات

حساس علاقوں میں سیکیورٹی مزید سخت، اہم سرکاری و تجارتی مراکز کے اطراف گشت بڑھا دیا گیا

زرغون روڈ، سکندر جمالی روڈ اور انسکب روڈ ون وے قرار، متبادل راستے اختیار کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ کے ریڈ زون میں سیکیورٹی کو ہائی الرٹ کر دیا گیا ہے جبکہ پولیس کی بھاری نفری تعینات کر دی گئی ہے۔ حکام کے مطابق شہر کے حساس علاقوں، اہم تجارتی مراکز اور سرکاری دفاتر کے اطراف سیکیورٹی مزید سخت کر دی گئی ہے تاکہ کسی بھی ممکنہ ناخوشگوار واقعے سے نمٹا جا سکے۔ سیکیورٹی پلان کے تحت زرغون روڈ، سکندر جمالی روڈ........ بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

اور انسکب روڈ کو ون وے قرار دے دیا گیا ہے جس کے باعث شہریوں کو متبادل راستے استعمال کرنے کی ہدایت جاری کی گئی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 17 NOV 2025 Page No. 19

کوئٹہ گرانفروش بے لگام سبزیاں بھی دسترس سے باہر ڈی سی خاموش

پیاز 100، آلو 100، ایرانی ٹماٹر 60، لہسن 500، ادرک 800، مٹر 300 روپے فی کلو اور پالک 80 روپے فی گڈی میں فروخت

شلجم 150، لیموں 300، شملہ مرچ 300، سرخ گاجر 100، کالی گاجر 150، سبز مرچ 200 روپے فی کلو، پھول گوبھی 200 میں فروخت

بلند ترین نرخوں سے متوسط اور غریب طبقہ مشکلات سے دوچار، گرانفروشوں پر قابو پانے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں، شہریوں کا مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں سردی کے آغاز کے ساتھ سبزیوں کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافہ دیکھنے میں آیا ہے، جس نے شہریوں کو شدید پریشانی میں ڈال دیا ہے شہر بھر کی منڈیوں اور بازاروں میں روزمرہ استعمال کی سبزیاں اب عوام کی پہنچ سے دور ہیں، اور انتظامیہ کی عدم نگرانی کے باعث سبزی فروش من مانے نرخ وصول کر رہے ہیں..... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

۔تازہ اعداد و شمار کے مطابق سبزیوں کی قیمتیں کچھ یوں ہیں پیاز 100 روپے فی کلو، آلو 100 روپے فی کلو، ایرانی 60 و کھوئی ٹماٹر 300 روپے فی کلو، لہسن 500 روپے فی کلو، ادرک 800 روپے فی کلو، مٹر 300 روپے فی کلو، شلجم 150 روپے فی کلو، لیموں 300 روپے فی کلو، شملہ مرچ 300 روپے فی کلو، سرخ گاجر 100 روپے فی کلو، کالی گاجر 150 روپے فی کلو، سبز مرچ 200 روپے فی کلو، پھول گوبھی 200 روپے فی کلو، پالک 80 روپے فی گڈی، ساگ 80 روپے فی گڈی، دھنیا 20 روپے فی گڈی، پودینہ 30 روپے فی گڈی، بینگن 200 روپے فی کلو، فراز بین (فرنچ بین) 250 روپے فی کلو، اور کدو 200 روپے فی کلو فروخت جاری۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ سمیت متعدد اضلاع میں گیس کی فراہمی معطل ہونے سے صارفین کو مشکلات

پشین، کچلاک، زیارت، بوستان، حرمزئی، مستونگ، قلات اور آس پاس کے علاقے متاثر

مچھ (این این آئی) مچھ میں سوئی سدرن گیس کمپنی (ایس ایس جی سی) کی ایک ہائی پریشر ٹرانسمیشن پائپ لائن پھٹنے کے نتیجے میں کوئٹہ سمیت بلوچستان کے کئی دیگر اضلاع میں گیس کی فراہمی وقتی معطل ہوگئی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ایس ایس جی سی کے ترجمان سلمان احمد صدیقی نے بقیہ نمبر 45 صفحہ 5 پر

بتایا کہ تقریباً صبح 5 بجے 18 انچ قطر کی کیو پی ای پی ایل پائپ لائن پھٹ گئی جس کے باعث صوبے کے متعدد اضلاع میں گیس کی فراہمی متاثر ہوئی۔ گیس کی بندش سے پشین، کچلاک، زیارت، بوستان، ہرنائی، مستونگ، قلات، منگوچر، کنڈ کوچہ اور آس پاس کے علاقے متاثر ہوئے۔ ترجمان نے بتایا کہ عبوری انتظام کے طور پر محدود سطح پر گیس کی ابھی برقرار رکھی جارہی ہے، کمپنی کی 12 انچ قطر کی کیو پی ایل لائن کے ذریعے کوئٹہ کے کچھ مضافاتی علاقوں (نواں کلی، ہنہ، سرا غرگئی، پشتون آباد اور ایسٹرن بائی پاس) کو کم پریشر پر گیس فراہم کی جا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایس ایس جی سی کی تکنیکی ٹیموں کو فوری طور پر جائے وقوعہ روانہ کردیا گیا ہے اور پائپ لائن کی مرمت کے لیے کام جاری ہے۔ ترجمان نے کہا کہ مرمت کا کام کب تک مکمل ہوگا، اس بارے میں ابھی کچھ کہنا قبل از وقت ہے تاہم انہوں نے کہا کہ کمپنی اپنے صارفین کو صورت حال سے مسلسل آگاہ کرتی رہے گی۔

کوئٹہ: اسٹیورٹ روڈ بلوچ کالونی میں صفائی کی ناگفتہ بہ صورتحال

عملہ صفائی کئی کئی دن تک غائب، روزانہ کی بنیاد پر صفائی کے احکامات جاری کئے جائیں، اہل علاقہ

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) اسٹیورٹ روڈ بلوچ کالونی و ملحقہ گلیوں میں صفائی کی ناگفتہ بہ صورتحال جا بجا کوڑا کرکٹ کے ڈھیر لگ گئے اہل علاقہ محسن خان ایڈووکیٹ، ملک عرفان، حافظ فیضان اور سفیان خان نے بتایا کہ پرائیوٹ پبلک پارٹنرشپ سے قبل عملہ صفائی روزانہ کی بنیاد پر گلیوں کی صفائی کرتا تھا لیکن عملہ صفائی مین روڈ پر صفائی کر کے چلا جاتا ہے جبکہ ملحقہ گلیاں بلوچ کالونی و دیگر میں کئی کئی روز عملہ صفائی غائب رہتا ہے جس کے باعث گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں سیوریج سسٹم درہم برہم ہونے سے گندگی گلیوں میں پڑی رہتی ہے جس سے تعفن پھیل رہا ہے انہوں نے ایڈمنسٹریٹر سے اپیل کی کہ اسٹیورٹ روڈ بلوچ کالونی میں روزانہ کی بنیاد پر صفائی کے احکامات جاری کئے جائیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 17 NOV 2025 Page No. 20

بلوچستان میں معدنیات کے منصوبے پر پاک چین معاہدہ، خوشحال بلوچستان ترجیح ہونا چاہیۓ!

خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل (ایس آئی ایف سی) کے تعاون سے معدنی شعبے میں معاشی ترقی کے لیے انقلابی قدم اٹھایا گیا ہے۔ بلوچستان میں معدنیات کی جدید بنیادوں پر پراسیسنگ کیلئے پاک چین مشترکہ منصوبے کا آغاز کیا گیا ہے۔ سی پیک کے تحت چینی کمپنی گوانگ ڈونگ ہنڈر اور سانجرانی مائننگ کمپنی کے مابین معدنی ترقیاتی منصوبہ کا معاہدہ طے پا گیا ہے۔ معدنیات کی بہتر اور موثر پروسیسنگ سے پیداوار کی مقدار اور معیار دونوں میں اضافہ ہوگا جبکہ سی پیک کے ترقیاتی اہداف کے مطابق یہ منصوبہ پاکستان کے معاشی استحکام میں اہم کردار ادا کرے گا۔ منصوبہ کی کامیابی دیگر غیر ملکی سرمایہ کاروں کو بھی پاکستان کے معدنی اور صنعتی شعبہ جات کی جانب راغب کرے گی۔ ایس آئی ایف سی کی سہولت کاری سے سی پیک منصوبہ بلوچستان اور ملکی معیشت کیلئے گیم چینجر ثابت ہوگا۔ بلوچستان معدنی حوالے سے مالا مال خطہ ہے جہاں بے شمار قیمتی معدنیات کے ذخائر موجود ہیں خاص کر سونے اور تانبے کے لحاظ سے بلوچستان بڑا خطہ ہے۔ بلوچستان کے معدنی وسائل پر بیرونی کمپنیاں سرمایہ کاری کر رہی ہیں خاص کر ریکوڈک اور سیندک جیسے بڑے منصوبے شامل ہیں۔ بلوچستان میں معدنیات کی جدید بنیادوں پر پراسیسنگ کیلئے پاک چین مشترکہ منصوبے سے معاشی تبدیلی آئے گی۔ بلوچستان کو اس منصوبے سے زیادہ فائدہ پہنچانا صوبائی اور وفاقی حکومت کی ترجیح ہونی چاہیۓ، بلوچستان آج بھی معاشی اور ترقی کے حوالے سے دیگر صوبوں سے پیچھے ہے، بلوچستان کے وسائل سے ملنے والی رقم بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی پر خرچ ہونی چاہیۓ تاکہ دہائی سے محروم خطے کے عوام اپنے وسائل سے مستفید ہوں۔ بلوچستان میں وسائل کے باوجود مسائل بہت زیادہ ہیں جس کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ بلوچستان کو اس کے اپنے وسائل سے جائز حصہ نہیں دیا جاتا۔ امید ہے کہ اس منصوبے میں بلوچستان کو سب سے زیادہ اہمیت دی جائے گی ،ایک خوشحال بلوچستان کا خواب پورا کیا جائے گا جو بلوچستان کے عوام کا قانونی اور آئینی حق ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 17 NOV 2025 Page No. 21

کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کی تیاریاں شروع!

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ایک طویل عرصے کے بعد منعقد ہونے والے بلدیاتی انتخابات کے سلسلے میں تیاریاں شروع ہوگئیں۔جوکہ قابل تعریف اقدام اور عوام کے بہترین مفاد میں ہے۔امیدواروں کی جانب سے کاغذات نامزدگی جمع کرنے کا آغاز 13 نومبر سے ہوگیا ہے جو 17 نومبر تک جاری رہے گا۔اس کے بعد شیڈول کے مطابق یہ عمل مختلف مراحل سے گزرتے ہوئے اپنے اختتام کو پہنچے گا اور بلدیاتی انتخابات کے لیے پولنگ 28 دسمبر 2025ء بروز اتوار کو ہوگی۔

ہم اپنی ان ہی سطور میں اس سے قبل بھی کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات منعقد کرنے اور شیڈول کے اعلان ہونے کا خیر مقدم کر چکے ہیں بلدیاتی ادارے بنیادی اہمیت کے حامل ہیں۔یہ عوام کی ضرورت ہیں کیونکہ یہ بنیادی ادارے ہیں جو عوام سے منسلک ہیں اس سے سب سے زیادہ فائدہ عوام کو ہے۔عوام اپنے علاقے کا نمائندہ چن کر بلدیاتی اداروں میں بھیجتی ہے جو ان کے بنیادی مسائل حل کرنے کے لیے اقدامات کرتا ہے۔صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں چونکہ ایک طویل عرصے کے بعد بلدیاتی انتخابات کا انعقاد ہو رہا ہے جوکہ بلاشبہ عوام کے بہترین مفاد میں ہے اس وقت شہر میں ایسے تمام کام ادھورے پڑے ہیں جو ایک منتخب بلدیاتی نمائندہ ہی کروا سکتا ہے۔عوام کو ایک چھوٹے سے کام کے لیے علاقے کے نمائندہ نہ ہونے کی وجہ سے ایم پی اے یا ایم این اے تک رسائی حاصل کرنا پڑتی ہے۔جوکہ ممکن نہیں ہے اس طرح یہ کام نہیں ہوپاتے اور بنیادی مسائل جوں کے توں رہتے ہیں۔کوئٹہ میں ہونے والے بلدیاتی انتخابات کے شیڈول کے جاری ہونے اور اس سلسلے میں تیاریوں کا آغاز خوش آئند اقدام ہے۔پاکستان پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) سمیت دیگر پارٹیوں نے انتخابات میں حصہ لینے کے اعلانات بھی کر دیئے ہیں جو اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ یہ ایک جمہوری عمل ہے جسے ہر صورت ہونا چاہیئے لیکن بدقسمتی سے کچھ سیاستدان اور پارٹیاں انتخابات کو ایک بار پھر ملتوی کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں وہ اس سلسلے میں مختلف جواز پیش کر رہے ہیں۔اس ضمن میں حکومت بلوچستان نے بھی الیکشن کمیشن آف پاکستان کو بھی درخواست دی تھی جو اس نے مسترد کرتے ہوئے بلدیاتی انتخابات کے شیڈول کا اعلان کر دیا ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ہونیوالے بلدیاتی انتخابات کی راہ میں کسی قسم کی کوئی رکاوٹ نہ ڈالی جائے ان کو شیڈول کے مطابق کرنے دیا جائے کیونکہ ان انتخابات کا ہونا اس وقت بہت ہی ناگزیر ہے۔عوام کو بھی اس میں بھرپور شرکت کرتے ہوئے اپنے علاقوں سے اپنے نمائندوں کا چناؤ کر کے اس عمل کی مخالفت کرنے والوں کی حوصلہ شکنی کرنی چاہیئے کیونکہ یہ ان کے لیے انتہائی ناگزیر ہے۔اگر وہ اس ضمن میں سستی کا مظاہرہ کریں گے تو بلدیاتی انتخابات ایک بار پھر ملتوی ہوجائیں گے جوکہ عوام کا بڑا نقصان ثابت ہوگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 17 NOV 2025 Page No. 22

چینی کے بے قابو ہوتے نرخ

حکومت مافیاز کیخلاف فوری کارروائی کریں

کوئٹہ کے شہری ملک میں سب سے مہنگی 240 روپے تک فی کلو چینی خریدنے پر مجبور ہیں۔ جبکہ صوبے کی دوسرے شہروں میں چینی 240 سے 250 روپے فی کلو کے نرخ پر فروخت کی جارہی ہے، جب کہ ہول سیل مارکیٹ میں 50 کلو کا تھیلا 10 ہزار روپے میں بیچا جا رہا ہے۔ بازاروں کے دورے پر معلوم ہوا کہ متعدد پرچون فروش فی کلو 240 سے 250 روپے وصول کر رہے ہیں، جس سے شہریوں کے گھریلو بجٹ پر شدید دباؤ پڑ رہا ہے، شہریوں نے کہا کہ اتنی تیزی سے بڑھتی مہنگائی روزمرہ کی بنیادی ضروریات خریدنا بھی مشکل بنارہی ہے

ادارہ شماریات کی ہفتہ وار رپورٹ کے مطابق کہ کوئٹہ کے شہری ملک میں سب سے مہنگی 240 روپے تک فی کلو چینی خریدنے پر مجبور ہیں۔ پشاور میں چینی کی زیادہ سے زیادہ فی کلو قیمت 200 روپے تک ہے۔ کراچی اور اسلام آباد میں فی کلو قیمت 195 روپے تک ہے جبکہ پنڈی میں چینی کی زیادہ سے زیادہ فی کلو قیمت 190 روپے تک ہے۔

اس وقت ہول سیل مارکیٹ میں 50 کلو چینی کی بوری کی قیمت 9 ہزار سے ساڑھے 9 ہزار روپے تک پہنچی ہوئی ہے جس کیمطابق چینی کے پرچون ریٹ 180 تا 190 روپے فی کلو بنتے ہیں، مگر دیکھنے میں آرہا ہے کہ یا تو چینی مارکیٹوں سے غائب ہے یا عوام سے اسکی من مانی قیمت وصول کی جا رہی ہے۔ یہ انتہائی افسوسناک امر ہے کہ پاکستان گنے کی پیداوار میں دنیا کا چوتھا بڑا ملک ہے اور اسکی پیداوار میں خودکفیل بھی ہے مگر المیہ یہ ہے کہ بیشتر شوگر ملز مالکان اقتدار کے ایوانوں میں بیٹھے ہیں جو رسد وطلب کے مطابق من مانے نرخ مقرر کرکے چینی کو عام آدمی کی دسترس سے باہر کر دیتے ہیں۔ رہی سہی کسر مارکیٹ میں بیٹھا ذخیرہ اندوز اور منافع خور مافیا پوری کر دیتا ہے۔ یہ مافیا بااثر شخصیات کی سرپرستی میں کئی سال سے حکومتی رٹ کو چیلنج کرتا چلا آرہا ہے، مگر حکومت نہ اس مافیا پر قابو پا سکی اور نہ ایوانوں میں بیٹھے کسی بااثر سے باز پرس کی جاتی ہے۔ حد تو یہ ہے کہ ملک بھر میں صرف چینی کے نرخ ہی بے قابو نہیں ہیں، دال سبزی، گوشت اور خوردونوش کی دوسری اشیاء کے نرخ بھی آپے سے باہر ہیں۔ عام آدمی کے مسائل پہلے ہی گھمبیر تر ہیں، جبکہ منافع خور مافیا کے ایسے اقدامات انہیں مزید آدھ مواء کیے ہوئے ہیں۔ ایسے میں حکومت اور معاشی مانیٹرنگ کرنے والے اداروں کی طرف سے مہنگائی میں کمی کے دعوے غریب عوام کے زخموں پر نمک پاشی کے مترادف ہیں۔ گزشتہ دنوں گورنر سٹیٹ بنک بھی یہ دعویٰ کر چکے ہیں کہ معیشت مستحکم ہونے سے مہنگائی میں نمایاں کمی آئی ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ عوام کی زندگی بد سے بدتر ہوتی جارہی ہے، روٹی روزگار نہ ہونے کی وجہ سے گھر کے سربراہ سمیت پورے خاندان میں خودکشی کا رجحان عام ہوتا جارہا ہے جو موجودہ حکومت کیلئے تشویشناک ہی نہیں، لمحہ فکریہ بھی ہونا چاہیے کیونکہ روٹی روزگار کا بندوبست کرنا بالآخر ریاست کی ہی ذمہ داری ہے۔ جب تک حکومت مافیاز پر کڑا ہاتھ نہیں ڈالتی، نہ چینی کے نرخ کم ہونگے اور نہ ہی سبزی دال عوام کی دسترس میں آپائیگی۔ اس لئے حکومت کو سخت کارروائی عمل میں لا کر مہنگائی پر قابو پانے کے موثر اقدامات کرنے چاہئیں تاکہ ریاست اپنی یہ ذمہ داری احسن طریقے سے نبھا سکے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Time Quetta
Bullet No. 6
Dated: 17 NOV 2025
Page No. 2 3

Public transport crisis

The residents of Quetta are currently caught in a frustrating daily gridlock, a traffic crisis that is less about urban development and more about a fundamental failure in public service. The alarming rise in traffic jams, now a routine feature of the city's arteries, is a direct symptom of a dysfunctional public transport system that has forced citizens to rely excessively on private vehicles. For students, low-income families, and women, this lack of mobility is not just an inconvenience; it is a severe barrier to education, employment, and daily life. The central issue is the crippling inadequacy of public transit options. The decision by the Balochistan government to phase out the old, dilapidated fleet was a welcome step towards modernization, but it created a massive vacuum. This necessary reform was supposed to be paired with a comprehensive replacement, a parallel system ready to absorb the demand. Instead, the government introduced the much-touted Green Bus Service a promising initiative that has so far failed to deliver on its potential. Currently, the service operates a meager fleet of only eight buses, confined to the single route connecting Balochistan University to the Balali Airport road. While this provides relief to a fraction of the population, it is wholly insufficient to cater to the needs of a metropolitan area like Quetta. This limited scope renders the service symbolic rather than substantive. Compounding the problem is the glaring omission of major residential areas, such as the densely populated Satellite Town, which remains completely disconnected from the downtown commercial and administrative centers by public transport. Promises of expansion have been repeatedly made, yet months and years pass with no discernible increase in the fleet or the network coverage. The government's continued deferral of this crucial commitment means that thousands of daily commuters the students trying to reach their classes and the low-wage workers traveling to their jobs are left without a safe, affordable transport. They are forced onto expensive private options or struggle with unreliable rides, placing an unnecessary financial and logistical burden on the most vulnerable sections of society. The Balochistan government must recognize that a functioning public transport network is the backbone of any modern city's economy and social justice framework. It is essential that govt honor its pledge immediately. The priority must be a significant and rapid scaling up of the Green Bus Service. New buses must be procured, and the network must be immediately extended to cover all major residential corridors, including Satellite Town. A comprehensive, city-wide public transit system is not a luxury; it is a necessity.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB HUB

Bullet No. 6 Dated: 16 NOV 2025 Page No. 24

بلوچستان ہائیکورٹ کی جانب سے عوامی شکایات کے لیے واٹس ایپ اور ای میل نمبر فراہم کرنا انصاف کے دروازے کھولنے کے مترادف ہے

تحریر: عبداللہ بلوچ کارکن انسانی حقوق

ایک نہایت اہم اور مثبت قدم ہے۔ بلوچستان جیسے دور دراز علاقوں میں جہاں عوام اور عدالتوں کے درمیان فاصلہ، مشکلات اور رسائی کے مسائل بہت گہرے ہیں، وہاں یہ قدم انصاف کی فراہمی کو آسان بنانے میں مرکزی کردار ادا کر سکتا ہے۔ اکثر دور دراز علاقوں میں رہنے والے لوگ عدالت تک پہنچنے کے لیے نہ صرف مالی بلکہ سفری مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔ اس وجہ سے شکایات کو ایک ایسے پلیٹ فارم پر لانا جہاں ہر شہری آسانی سے اپنی بات پہنچا سکے، انصاف کے دروازے کھولنے کے مترادف ہے۔ اس عمل کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ عوام اپنی شکایات براہ راست عدلیہ تک پہنچا سکتے ہیں اور غیر ضروری بیوروکریسی، دفتری رکاوٹیں یا دلالوں کے چکر سے بچ سکتے ہیں۔ HRCP جیسے ادارے پہلے ہی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، اور عدالتوں کی طرف سے ایسے نظام کے متعارف ہونے سے انسانی حقوق کی آواز مزید مضبوط ہوگی۔

یہ نظام خاص طور پر کمزور اور پسے ہوئے طبقات کے لیے بہت مددگار ہو سکتا ہے۔ مثال کے طور پر خواتین، مزدور، طلبہ، اقلیتیں اور وہ لوگ جنہیں تھانے یا عدالت تک رسائی مشکل ہے، وہ گھر بیٹھے اپنی شکایت درج کرا سکتے ہیں۔ اس سے عدالتوں کو بھی زمینی حالات کا بہتر اندازہ ہوگا۔ اگر اس سسٹم کی مانیٹرنگ شفاف اور مؤثر انداز میں کی جائے، شکایات پر بروقت کارروائی ہو اور غلط استعمال روکنے کے اصول واضح ہوں، تو یہ قدم بلوچستان میں انصاف کے نظام کی تاریخ بدل سکتا ہے۔

خوبصورت عمل انسان کی شخصیت میں سچائی، نرمی اور وقار پیدا کرتا ہے، جبکہ خوبصورت اخلاق زندگی کی بنیادوں میں امن اور بھلائی پیدا کرتے ہیں۔ بدقسمتی سے ہمارے معاشرے میں اعمال اور اخلاق کا معیار صرف عام عوام سے نہیں، بلکہ حکمرانوں سے بھی دور ہو چکا ہے۔ اگر حکمرانوں کے عمل انسانیت کے دائرے میں ہوتے، تو خوف کی بنیاد پر فیصلے نہ کیے جاتے۔ اکثر حکومتیں اپنے طاقت کے تحفظ کے لیے ایسے اقدامات کرتی ہیں جو نہ تو اسلامی اصولوں کے مطابق ہوتے ہیں اور نہ ہی اخلاقی بنیاد پر درست۔

حکمران طبقہ جب اپنی حفاظت کو ترجیح دیتے ہوئے غیر ضروری قوانین، پابندیاں اور جابرانہ اقدامات نافذ کرتا ہے، تو اس کا نقصان براہ راست معاشرے کو پہنچتا ہے۔ خوف کے ماحول میں نہ عوام ترقی کرتے ہیں، نہ ادارے مضبوط ہوتے ہیں۔ اگر فیصلے انصاف، اخلاق اور شفافیت کی بنیاد پر ہوں تو معاشرہ خود بخود امن اور خوشحالی کی طرف بڑھتا ہے۔

اصل مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے سیاسی اور انتظامی ڈھانچے میں وہ لوگ کم ہیں جن کے لیے اخلاق اور خیر سگالی کوئی معنی رکھتے ہوں۔ اس کے برعکس، دنیا کے ترقی یافتہ معاشرے آج بھی مضبوط اخلاقیات اور اجتماعی خیر کے اصولوں پر قائم ہیں۔ وہاں حکمران غلط اقدامات کرنے سے پہلے عوام، عدلیہ اور اداروں کے سامنے جوابدہ ہونا ضروری سمجھتے ہیں۔ اگر ہم اخلاق پر مبنی معاشرہ چاہتے ہیں تو افراد کے ساتھ ساتھ حکمرانوں کے اعمال کا بھی خوبصورت ہونا ضروری ہے۔ کیونکہ قومیں اپنے بڑوں سے کردار سیکھتی ہیں۔

دنیا کی اقوام نے علم کو منزل نہیں بلکہ ایک مسلسل سفر بنایا۔ انہوں نے سمجھ لیا کہ علم ایک ایسی روشنی ہے جو نسل در نسل بڑھتی ہے، پھیلتی ہے اور معاشروں کو ترقی دیتی ہے۔ لیکن ہماری بدقسمتی یہ ہے کہ ہم نے علم کے دروازے بند بھی رکھے اور انہیں زنگ آلود بھی ہونے دیا۔ ہم نے تعلیم کو ایک جدوجہد نہیں سمجھا بلکہ ایک رسمی کاغذ یا سرکاری ڈگری تک محدود کر دیا۔

جب قومیں سیکھنے کا عمل جاری رکھتی ہیں تو تجربات اور تحقیقات انہیں ہر شعبے میں مضبوط کرتی ہیں۔ سائنسی ترقی ہو، ٹیکنالوجی، فنون، اخلاقیات یا حکومتی نظام۔ وہ ہمیشہ تازہ خیالات سے آگے بڑھتے ہیں۔ لیکن ہمارے ہاں نہ تعلیمی ادارے مضبوط ہوئے، نہ تحقیقی ماحول بنا، نہ اساتذہ کی قدر کی گئی، نہ طلبہ کو آزادانہ سوچنے کی اجازت۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ہم آج بھی دنیا سے کئی دہائیاں پیچھے کھڑے ہیں۔ علم کے دروازے زنگ آلود ہونے کا مطلب صرف اسکولوں کا کمزور ہونا نہیں، بلکہ کتاب سے دوری، تحقیق کو ترجیح نہ دینا، اور سوچنے سمجھنے کے عمل کو روک دینا بھی ہے۔ جب علم کو مقدس سفر نہیں سمجھا جاتا تو قومیں ذہنی غلامی اور پسماندگی کا شکار ہو جاتی ہیں۔ اگر ہم آگے بڑھنا چاہتے ہیں تو ہمیں علم کو دوبارہ سفر بنانا ہوگا، تحقیق کو بنیادی مقام دینا ہوگا اور تعلیمی اداروں کو زنگ سے پاک کرنا ہوگا۔

بلوچستان ضلع کیچ تل گمور کے رہائشی لطیف اسماعیل کی داستان ایک سادہ مگر دل کو چھو لینے والی مثال ہے کہ انسانیت زندہ ہو تو بڑے بڑے وسائل کی ضرورت نہیں پڑتی۔ ایک مزدور آدمی جو روزانہ اپنے گھر سے پانی اٹھا کر جنگل تک جاتا ہے، صرف اس لیے کہ پیاسے پرندے پانی پی سکیں۔ یہ وہ کردار ہے جو معاشرے میں خاموش مگر عظیم تبدیلی لاتا ہے۔ لطیف کا کہنا ہے کہ جب پرندے پانی پیتے ہیں تو اسے سکون ملتا ہے۔ یہ عمل ظاہر کرتا ہے کہ انسانیت، رحم، اور قدرت سے محبت کا جذبہ وسائل یا تعلیمی ڈگری کا محتاج نہیں، بلکہ نیت اور دل کی صفائی کا پابند ہے۔ وہ نہ صرف پرندوں کے لیے پانی مہیا کرتا ہے، بلکہ اپنے کھیتوں کے قریب کسی کو شکار کرنے بھی نہیں دیتا۔ اس کا جملہ پرندوں کو مارنے سے پہلے مجھے مارنا ہوگا عزم، غیرت اور ماحول دوستی کی بہترین مثال ہے۔ یہ چھوٹا سا عمل ماحولیات کے تحفظ، حیاتیاتی توازن اور قدرتی حیات کے احترام کی بہترین تصویر ہے۔ بلوچستان کے خشک علاقوں میں پانی کی کمی کے باعث پرندوں اور جانوروں کو شدید مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔ ایسے میں لطیف جیسے لوگ قدرت کے محافظ ہوتے ہیں۔ اگر معاشرے میں ایسے کردار زیادہ ہوں تو یہ دنیا انسانوں اور جانوروں دونوں کے لیے بہتر بن سکتی ہے۔ انسان اختلافات کے بغیر کبھی نہیں رہ سکتا۔ خواہ کوئی کتنا ہی متقی، عبادت گزار یا نیک بن جائے، زندگی کے کسی نہ کسی مرحلے پر اس کے خیالات یا طریقے دوسروں سے مختلف ہوں گے۔ فرق رائے انسان کے ذہنی عمل کا حصہ ہے، اسی سے سوچ پیدا ہوتی ہے، ترقی ہوتی ہے، اور نئے خیالات جنم لیتے ہیں۔

لیکن اصل امتحان اختلافات کو برداشت کرنا ہے۔ ہمارے معاشرے میں بدقسمتی سے اختلاف کو دشمنی سمجھ لیا جاتا ہے۔ لوگ رائے کے فرق سے تعلقات توڑ لیتے ہیں، خاندان بکھر جاتے ہیں، دوست دور ہو جاتے ہیں، حتیٰ کہ مذہب اور سیاست میں اختلافات فساد میں بدل جاتے ہیں۔ اسلام نے بھی اختلاف کو برا نہیں کہا، بلکہ اس کے منفی اثرات سے بچنے کے لیے صبر، تحمل، اور برداشت کی تعلیم دی۔ اگر انسان اختلاف کو مثبت نظر سے دیکھے تو وہ سیکھنے کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ برداشت انسان کو نرم دل، وسیع ذہن اور مضبوط کردار دیتا ہے۔ بڑے لوگ وہ نہیں جو طاقت سے جیتیں، بلکہ وہ ہوتے ہیں جو برداشت سے رشتے بچاتے ہیں۔ اختلافات ختم نہیں ہو سکتے، لیکن انہیں بگاڑ بننے کے بجائے بہتری کے راستے میں بدلا جا سکتا ہے۔

چین میں مشہور کہاوت ہے کہ جو اپنے استاد کا احترام نہیں کرتا، وہ اپنے مستقبل کو تباہ کرتا ہے۔ یہ قول صرف چین تک محدود نہیں، بلکہ دنیا بھر میں اس کی سچائی تسلیم کی جاتی ہے۔ استاد صرف کتاب نہیں پڑھاتا بلکہ کردار، اصول، سوچ اور زندگی کا راستہ دکھاتا ہے۔ استاد کی بے ادبی علم کی بے ادبی ہے، اور علم کی بے قدری قوموں کو ہمیشہ کمزور کرتی ہے۔ وہ معاشرے جہاں استاد کا مقام بلند ہو، وہاں ترقی، امن اور نظم و ضبط ہمیشہ نمایاں ہوتے ہیں۔ جاپان، چین، ترکی اور یورپ کی مثالیں ہمارے سامنے ہیں۔ وہاں استاد کو عزت دینا ثقافت کا حصہ ہے۔ ہمارے معاشرے میں بدقسمتی سے استاد کا احترام کم ہوتا جا رہا ہے۔ تعلیمی اداروں میں بدتمیزی، تشدد، اور حکومت کی جانب سے اساتذہ کو نظرانداز کرنا ایک بڑا مسئلہ ہے۔ جب استاد کمزور ہوتا ہے تو تعلیم کمزور ہوتی ہے، پھر معاشرہ کمزور ہو جاتا ہے۔

اگر ہم چاہتے ہیں کہ آئندہ نسلیں مضبوط، سمجھدار اور ذمہ دار بنیں تو ہمیں اساتذہ کا احترام بحال کرنا ہوگا۔ ستائیسویں آئینی ترمیم کے بعد سامنے آنے والے اثرات، خاص طور پر سپریم کورٹ کے معزز ججز کے استعفے اور اسلام آباد ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سمیت پانچ ججز کی پٹیشن نے پورے قانونی نظام میں تشویش پیدا کر دی ہے۔ یہ مسئلہ اس لیے اہم ہے کیونکہ آئینی ترمیم ریاست کا بنیادی ڈھانچہ تبدیل کر سکتی ہے، عدلیہ کی آزادی متاثر کر سکتی ہے یا اختیارات کے توازن کو بگاڑ سکتی ہے۔ قانونی اصول کے مطابق، آئین میں ترمیم پارلیمنٹ کا حق ہے، مگر یہ حق لامحدود نہیں۔ دنیا کے کئی ممالک میں یہ اصول موجود ہے کہ اگر کوئی آئینی ترمیم بنیادی حقوق، عدلیہ کی آزادی، جمہوری ڈھانچے یا ریاستی بنیادی ڈھانچے کے خلاف ہو تو عدالت اسے چیلنج کر سکتی ہے۔ یہاں بھی بنیادی ڈھانچہ نظریہ پر بحث موجود ہے۔ عدالت میں ترمیم کو چیلنج کیا جا سکتا ہے، اگر یہ ثابت کیا جائے کہ ترمیم آئین کے بنیادی اصول کو نقصان پہنچا رہی ہے۔ ججز کے استعفے خود اس بات کی علامت ہیں کہ عدلیہ کے اندر گہری بے چینی موجود ہے۔ یہ مسئلہ ملک کے قانونی مستقبل کے لیے بہت اہم ہے۔

بلوچستان کے گلی محلوں، دکانوں اور بازاروں میں منشیات کا کھلے عام دستیاب ہونا۔ یہ ایک حیران کن اور افسوسناک حقیقت ہے۔ اس صورتحال نے عام لوگوں میں یہ تاثر پیدا کر دیا ہے کہ شاید منشیات کو غیر رسمی طور پر قانونی حیثیت حاصل ہو گئی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ قوانین میں منشیات غیر قانونی ہیں، لیکن عملدرآمد نہ ہونے کی وجہ سے یہ آزادانہ دستیاب ہیں۔ اگر حکومت نے سنجیدہ قدم نہ اٹھایا تو یہ سماجی تباہی اور انسانی حقوق کا بحران بنتا رہے۔

پاکستان میں موبائل کمپنیوں نے اکتوبر اور نومبر کے ماہ میں بار بار بیلنس اور پیکجز کی قیمتیں بڑھا دی ہیں۔ بعض اوقات ایک ہی مہینے میں دو یا تین بار اضافہ کیا جاتا ہے، جیسا کہ نومبر میں 30 روپے، پھر 20 روپے مزید۔ عوام میں یہ تاثر ابھرا ہے کہ اگر حکومت کسی وجہ سے سگنلز اور انٹرنیٹ بند کرے تو کمپنیوں کو اجازت ہے کہ وہ اپنا نقصان صارفین سے پورا کریں۔ حقیقت یہ ہے کہ پاکستان میں ٹیلی کام کمپنیاں پہلے سے ہی فری مارکیٹ کے تحت کام کرتی ہیں۔ بجلی، ڈالر ریٹ، ٹیکس اور حکومتی پالیسیوں کی وجہ سے انہیں مختلف اخراجات کا سامنا ہوتا ہے، اور وہ اس کا بوجھ سیدھا صارف پر ڈال دیتی ہیں۔ ریگولیٹری ادارے جیسے PTA اکثر عوامی مفاد کی حفاظت نہیں کر پاتے۔ نتیجہ یہ ہے کہ غریب عوام جن کا انحصار موبائل انٹرنیٹ پر ہے، شدید متاثر ہوتے ہیں۔ طلبہ، مزدور، آن لائن کام کرنے والے لوگ، اور روزمرہ کے صارفین سب مجبور ہیں کہ بڑھتی قیمتوں کو برداشت کریں۔ اگر ریگولیٹری نظام مضبوط ہو، قیمتوں کی حد مقرر ہو، اور صارفین کو تحفظ دیا جائے تو یہ مسئلہ کم ہو سکتا ہے۔